5۔ حسنِ ترتیب:

طالب علم کی آخری ذمہ داری یہ ہے کہ وہ اپنے مقالے کو اس انداز سے ترتیب دے جو ممتحنین کو بھی متاثر کرے اور قارئین کے لیے بھی پر کشش ہو۔اس کی پیش کردہ معلومات مفید اور مرتب ہوں۔ اس کی تحریر آسان اور اسلوب عمدہ ہو۔ اس میں وضاحت اور تسلسل ہو۔ غیر متعلقہ بحث اور ابہام نہ ہو۔

اس کے لیے وہ عسکری قائد کی مثال سامنے رکھے۔ کوئی کمانڈر جب کسی قلعے پر حملہ کرنے کا ارادہ کرتا ہے تو اس کے لیے ضروری ہوتا ہے کہ سب سے پہلے اپنے لشکر کو مکمل طور پر تیار کرے، جنگی ضروریات کا اہتمام توجہ اور مہارت کرے اور مطلوبہ ہدف کے حصول تک دشمن پر مسلسل دباؤ قائم رکھے۔

اسی طرح طالب علم کو سب سے پہلے خاطر خواہ مواد جمع کرنا چاہئے، پھر اسے واضح اور آسان اسلوب میں پیش کرنے کے لیے پوری توجہ سے کام لینا چاہئے اور پھر آخر تک یہ کوشش کرنی چاہئے کہ اس میں غیر ضروری اضافات اور ابہام نہ ہو۔ طالب علم کو شروع سے آخر تک اسی اصول پر کاربند رہنا چاہئے، کیونکہ اس کی ذمہ داری صرف اتنی نہیں کہ وہ ایک نئی چیز کا اضافہ کرے، بلکہ ساتھ ساتھ یہ بھی ضروری ہے کہ جس چیز کا وہ اضافہ کرنا چاہتا ہے، اس کو ایسے خوبصورت سانچے میں ڈھالے جس میں کشش اور جاذبیت ہو۔

مقالہ نگاری کے چار مراحل:

یہاں ان مراحل کو ترتیب سے پیش کیا جارہا ہے جن سے تحقیق نگار کو سابقہ پڑتا ہے اور جن سے واقفیت اس کے تحقیقی سفر میں زادِ راہ کی حیثیت رکھتی ہے۔ یہ مراحل چار ہیں:

(۱) موضوع کا انتخاب (۲) خاکہ سازی (۳) معلومات جمع کرنا (۴) مسودہ لکھنا

www.alghanipublisher.com